سوال

(85) سفر میں قصر کے ساتھ سنت مؤکدہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سفر میں قصر کرتے وقت سنن موکدہ پڑھی جائیں یا نہ پڑھی جائیں اس سلسلہ میں لوگوں کی رائیں مختلف ہیں بعض کا کہنا ہے کہ ان کا پڑھنا مستحب ہے جب کہ بعض کی رائے ہے کہ جب فرض نماز کم کردی گئی تو اب انہیں پڑھنے کی کوئی ضرورت نہیں اس سلسلہ میں اوراسی طرح مطلق نفل نماز جیسے نماز تہجد کے سلسلہ میں آپ کی کیا رائے ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسافر کےلیے سنت یہ ہے کہ وہ ظہر مغرب اور عشاء کی سنتیں چھوڑ دے لیکن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اقتدامیں فجر کی سنت پڑھے ۔

اسی طرح سفر میں تہجد اور وتر بھی اس کےلیے مشروع ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے اور یہی حکم تمام مطلق اور سبب والی نفل نمازوں کا بھی ہے ۔ جیسے چاشت کی نماز تحیۃ الوضواور نماز کسوف وغیرہ اسی طرح سجدہ تلاوت اور جب مسجد میں نماز یا کسی اور غرض سے داخل ہوتو تحیۃ المسجد بھی مشروع ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 146

محدث فتویٰ